مولانا شیخ محمد عادل ربانی

گمراہ لوگ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ

(قرآن ۵:۱۰۵). 'اے ایمان والو، اپنی نفس کی ذمہ داری لیا کرو۔ جو لوگ گمراہ ہو چکے ہیں، وہ لوگ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے جب کہ تم سیدھے راستے پر ہو۔ صدق الله العظیم۔'

الله عزّوجل فرماتا ہے، اگر تمہیں ہدایت نصیب ہوئی ہے تو پھر جو لوگ گمراہی اور کفر میں ہیں وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ وہ اپنی گمراہی میں ہیں۔ تمہارا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ تم الله عزّوجل کے راستے پر ہو۔ دوسرے چاہیں تمہیں پسند کریں یا نہ کریں۔ وہ چاہیں تم سے محبت نہ کریں یا تمہاری قدر نہ کریں۔ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے۔ جو بندہ الله ﷻ کے راستے پر ہوتا ہے، اس کے لیے سب کچھ بہترین ہے؛ نہ اُس کے لیے کوئی شر ہے، نہ کوئی اصل نقصان۔ اگر پوری دنیا بھی تمہارے خلاف کھڑی ہو جائے، تمہیں اُن لوگوں سے کسی چیز کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ دینے والا صرف الله عزّوجل ہے، اور اُس ﷻ کی رضا ہی دنیا اور آخرت دونوں میں اصل اہمیت رکھتی ہے۔

بے شک، شیطان خاموش نہیں رہتا۔ وہ لوگوں کو بُری چیز اچھی اور اچھی چیز بُری بنا کر دکھاتا ہے۔ لہٰذا، جو لوگ گمراہی میں ہیں — یعنی وہ لوگ جو راستے سے الگ ہو گئے ہیں، وہ لوگ جو اپنا راستہ بھٹک گئے ہیں۔ وہی ہیں جو مومنوں کے خلاف لگاتار سازشیں کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اُن کے خلاف ہوتے ہیں۔ وہ اُن (مومنین) کے لیے کچھ بھی (اچھا) نہیں چاہتے۔ لیکن اصل میں، وہ صرف اپنے آپ کو نقصان پہنچاتے ہیں؛ وہ دوسروں کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ سب سے بڑا نقصان اُنہی پر ہے جو گمراہی، کفر، اور انکار میں ہیں، جو گناہ کرتے ہیں۔ نقصان اُنہی پر ہے۔ جتنا زیادہ انسان گناہ کرتا ہے، اتنا ہی اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

اسی لیے، سیدھے (حق کے) راستے پر رہو اور فکر نہ کرو۔ اگر پوری دُنیا کے لوگ اپنے راستے سے بھٹک بھی جائیں، تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ ہم کہتے ہیں کہ الله ﷻ سب کو ہدایت دے، لیکن کچھ لوگ کفر اور ضد میں ہیں۔ ضد کفر کی سب سے بڑی صفت ہے۔ حق معلوم ہونے کے باوجود، وہ اُس کی پیروی نہیں کرتے، اُسے قبول نہیں کرتے اور اُس کے تابع نہیں رہتے۔ کیوں؟

مولانا شيخ محمد عادل رباني

صرف ضد کی وجہ سے۔ مشرکین بھی ایسے ہی تھے۔ وہ جانتے تھے کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبر ہیں، لیکن اپنی ضد کی وجہ سے وہ آئے نہیں اور مسلمان نہیں ہوئے۔ اسی لیے، اللہ جلّ جلالہ نے انہیں وہ دیا جس کے وہ لائق تھے۔

ہمارے رسول ﷺ کا راستہ وہ ہے جو ہمیشہ جاری رہے گا، قیامت تک۔ یہ ایک خوبصورت راستہ ہے۔ تمہیں اُن ﷺ کے ساتھ رہنا چاہیے۔ اللہ جلّ جلالہ ہم سب کو استقامت عطا کرے، اِن شاء اللہ۔ اللہ جلّ جلالہ اِسے قبول فرمائے۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۷ اگست ۲۰۲۵ / ۰۴ ربیع الاول ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول